مجموعی طور پر مقالہ کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب تہذیب کے خدوخال کے موضوع پر ہے جس میں تہذیب کا تعارف، تہذیب کے لغوی و اصطلاحی معنیٰ، ثقافت کا لغوی و اصطلاحی مفہوم، تہذیب، ثقافت اور تمدن میں تعلق اور تہذیب کے تشکیلی عناصر کا مطالعہ کیا گیا ہے۔

باب دوم ادھ ادھورے لوگ میں تہذیبی نقوش کو تہذیب کے حوالے سے دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ سماجی و مقامی عناصر جس میں ریاست بہاول پور کے مقامی لوگوں کی رسم و روایات، عقائد، توہم پرستی، جنس پرستی، مذہبی منافرت اور ازدواجی زندگی کے نفسیاتی شعور کو قلم بند کیا گیا ہے۔ جب کہ دوسرا حصہ "تاریخی و سیاسی عناصر" میں تاریخ سیاست بہاول پور اور قیام پاکستان کے بعد جمہوریت و آمریت کو پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم انواسی کا تہذیبی مطالعہ کو بھی تہذیبی نقطہ نظر کے اعتبار تین حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ تاریخی و نو آبادیاتی عناصر، سماجی و مقامی عناصر اور مذہبی عناصر۔ اس باب میں انگریز سرکار کی حاکمیت، مقامی باشندوں کے عقائد و رسم و روایات مذہبی استحصال اور مرد و عورت کے اتصال کی نفسیاتی گتھیوں کو زیر بحث لایا گیا۔

باب چہارم کرک ناتھ اور مختارا میں تہذیبی عناصر کے دو حصے ہیں۔ (الف) کرک ناتھ میں تہذیبی عناصر اور (ب) مختارا میں تہذیبی عناصر۔ باب کے حصہ الف میں اشرافیہ اور مڈل طبقے کی انفرادی اور اجتماعی زندگی، ایڈورٹائزنگ کی دنیا، سرمایہ داروں کے استحصالی رویے اور مختلف اداروں کی المناکیوں کو پیش کیا گیا ہے۔ باب کے حصہ (ب) میں پاکستان کے سیاسی اور انتظامی نمائندوں کی طرز زندگی اور بیرونی طاقتوں کا ایجنٹوں اور میڈیا کو بطور کٹھ پتلی استعمال جیسے پہلوؤں کو قلم طراز کیا گیا ہے۔